باب دہم

پاکستان ایک فلاحی ریاست

کثیر الانتخابی سولات

۱۔ غیر سرکاری اداروں کو _____ کہتے ہیں۔

(الف) این جی او (ب) بی جی او (ج) ٹی پی او (د) سی بی او

۲۔ کمیونٹی پر مبنی ادارے _____ کہلاتے ہیں۔

(الف) سی بی ایم (ب) ٹی بی ایم (ج) سی پی او (د) پی سی او

۳۔ تعلیم کے لیے پروگرام کا نام _____ ہے۔

(الف) ای ایف ایم (ب) ای ایف اے (ج) ای ایف بی (د) ای ایف ٹی

۴۔ تعلیمی اصطلاحات کے پروگرام کا نام _____ ہے۔

ای ایس ایم (ب) ای ایس آر (ج) ای ایس ٹی (د) ای ایس او

۵۔ _____ کا مطلب برابری ہے۔

(الف) تقویٰ (ب) مساوات (ج) نماز (د) زکواۃ

۶۔ _____ سے مراد پرہیز گاری ہے۔

(الف) مساوات (ب) نماز (ج) زکواۃ (د) تقویٰ

۷۔ خلفائے راشدین کے زمانے کی مدت _____ تھی۔

(الف) ۶۳۱ تا ۶۳۰ (ب) ۶۳۲ تا ۶۲۱ (ج) ۲۶۵ تا ۲۲۰ (د) ۲۶۷ تا ۲۴۷

۸۔ جدید فلاحی ریاست کا تصور _____ سے ابھرا۔

(الف) پاکستان (ب) امریکہ (ج) یورپ (د) ترکی

جوابات

۱	۲	۳	۴	۵	۶
این جی او	سی بی او	ای ایف اے	ای ایس آر	مساوات	تقویٰ
۷	۸				
۶۳۲ تا ۶۲۱	یورپ				

مختصر سولات اور جوابات

سوال نمبر۱۔ چار قومی مقاصد لکھئے۔

جواب: قومی مقاصد:

i۔ ریاست کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے بچانا

ii۔ معاشرتی و سماجی برائیوں کا خاتمہ

iii۔ مسلم دنیا سے تعلقات بہتر بنانا۔

iv۔ مکمل اسلامی معاشرے کا قیام

سوال نمبر۲۔ زراعت ترقی کے لئے کئے جانے والے ۴ حکومتی اقدامات لکھیئے۔

جواب: حکومتی اقدامات:

i۔ زرعی اصطلاحات کا نفاذ کیا گیا۔

ii۔ کسانوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا۔

iii۔ آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانا۔

iv۔ جدید سہولیات کو متعارف کروایا گیا۔

سوال نمبر۳۔ فلاحی مملکت کی ۴ ذمہ داریاں لکھیں۔

جواب: فلاحی مملکت کی ذمہ داریاں:

i۔ روزگار فراہم کرنا۔

ii۔ تعلیم فراہم کرنا۔

iii۔ سستا اور فوری انصاف مہیا کرنا۔

iv۔ یکساں مواقع فراہم کرنا۔

سوال نمبر۴۔ اسلامی فلاحی معاشرے کی ۴ خصوصیات لکھیئے۔

جواب: خصوصیات:

i۔ حاکمیت اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

ii۔ اسلامی فلاحی مملکت کا سربراہ مسلمان ہونا چاہیئے۔

iii۔ مساوات کا قیام ضروری ہے۔

iv۔ اسلامی فلاحی ریاست کا حاکم عوام کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر۵۔ زرعی پیداوار اور بڑھانے کے ۴ فائدے لکھیئے۔

جواب: زرعی پیداوار کے فوائد:

i۔ درآمدات پر خرچ کیا جانے والا زرمبادلہ بچتا ہے۔

ii۔ مزید صنعتکاری کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

iii۔ بیرونی قرضوں سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

iv۔ کاروبار کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔

سوال نمبر۶۔ تعلیم کے فروغ کے لیئے کیئے جانے والے چار حکومتی اقدامات لکھیئے۔

جواب: حکومتی اقدامات

i- ایجوکیشن سیکٹر ریفارم (ESR) متعارف کروائی گئیں۔

ii- اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کو لازمی قرار دیا گیا۔

iii- تعلیمی فاؤنڈیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔

iv- ایجوکیشن فار آل (EFA) کا پروگرام متعارف کروایا گیا۔

سوال نمبر۷۔ فلاحی مملکت میں شہری کی چار ذمہ داریاں لکھیئے۔

جواب: شہری کی ذمہ داریاں:

i- ریاست سے وفاداری

ii- سہولیات کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائے۔

iii- ماحول کو صاف ستھرا رکھے۔

iv- حکومتی واجبات بروقت ادا کرے۔

سوال نمبر۸۔ کوئی سے چار فلاحی پروگرام جو پاکستان میں شروع کیئے گئے ہیں ان کے نام لکھیئے۔

جواب: فلاحی پروگرام:

i- صحت کے مراکز کا قیام۔

ii- تفریحی مقامات کا قیام۔

iii- گونگے بہرے بچوں کے تعلیمی ادارے۔

iv- انڈسٹریل ہوم۔

بیانیہ سولات اور جوابات

سوال نمبر۱۔ فلاحی مملکت سے کیا مراد ہے؟ فلاحی مملکت کے اسلامی پہلو کیا ہیں؟
فلاحی مملکت کے فرائض بھی بیان کریں۔ (۲۰۱۲) (۲۰۱۳)

جواب: **فلاحی مملکت:**

فلاحی ریاست یا مملکت سے مراد ایک ایسی ریاست ہے جو جہالت، غربت، افلاس اور ناانصافی کا خاتمہ کرے۔ نیز شہریوں کے لیے بنیادی سہولتیں مہیا کرے۔

لوگوں کے لیے لباس اور رہائش کا معقول انتظام ہو اور ایسا معاشرتی ماحول برقرار رکھا جائے جس سے تمام شہریوں کو اپنی فطری صلاحیتیں اُجاگر کرنے کا موقع ملے۔

فلاحی مملکت کے فرائض:

فلاحی مملکت کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

i- **روزگار:**

فلاحی مملکتوں کا فرض یہ ہے کہ لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے لیئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے۔ بے روزگاری اور غربت کا خاتمہ کرے۔ بے روزگاری کی صورت میں بے روزگاری الاؤنس دے۔

ii- **تعلیم:**

فلاحی مملکت کا فرض ہے کہ تعلیم کو پہنچانے کی کوشش کرے۔ کہ ہر شہری بلاتخصیص اپنی اہلیت کے مطابق اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکے۔ تعلیم کے دروزے کسی پر بند نہ ہوں۔

iii- **باہمی مشاورت:**

فلاحی مملکت کا یہ بھی فرض ہے کہ ریاست میں تمام سیاسی فیصلے باہمی مشاورت کے ذریعے کیئے جاتے ہیں۔

iv- **یکساں مواقع:**

لوگوں کو ضروریات پوری کرنے کے یکساں مواقع فراہم کیئے جاتے ہیں۔

v- **معاشی منصوبہ بندی:**

معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے فلاحی ریاست معیشت کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتی ہے جس سے تمام طبقات کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے۔

vi- **عدل وانصاف:**

ہر فرد کو فوری اور سستے انصاف کی فراہمی فلاحی ریاست کا اہم فرض ہے۔

vii- **دولت کی منصفانہ تقسیم:**

فلاحی ریاست دولت کی اجارہ داری چند ہاتھوں میں ہونے کی مخالفت کرتی ہے۔ دولت کے ارتکاز کو زکوٰۃ کا نظام قائم کر کے ختم کیا۔

viii- **امن وامان:**

پولیس جرائم پر جب قابو پانے میں ناکام ہو جاتی ہے اور امن وامان کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں تو فلاحی ریاست کا فرض ہے کہ امن وامان کی فراہمی یقینی بنائے۔

ix- **صحت اور صفائی:**

فلاحی مملکت کا فرض ہے کہ تمام شہریوں کے صفائی اور حفظانِ صحت کا خاص خیال رکھا جائے۔

اسلامی فلاحی مملکت:

اسلام نے ۱۴۰۰ سال قبل اسلامی فلاحی مملکت کا تصور پیش کیا۔ اسلامی فلاحی ریاست کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

i- **حاکمیت اعلیٰ:**

اسلامی فلاحی ریاست میں حاکمیت اعلیٰ صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ ریاست لوگوں کے جان و مال اور عزت کی حفاظت کی ذمہ دار ہے۔ انصاف کی فراہمی سب کے لیے یقینی ہے۔ لوگوں کی برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔

ii- **اسلامی فلاحی ریاست کا سربراہ:**

اسلامی فلاحی ریاست کا سربراہ اللہ سے ڈرنے والا نیک انسان ہونا چاہیئے۔ جس کا پختہ ایمان ہو کہ وہ صرف اللہ کو جوابدہ ہے۔

iii- **لوگوں کی بہبود:**

اسلامی ریاست کے سربراہ کو لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیئے بھرپور اقدامات کرنے چاہئیں۔

iv- **جواب دہی:**

اسلامی ریاست کا سربراہ لوگوں کے آگے بھی جوابدہ ہے۔ کوئی شخص بھی قانون سے بالاتر نہیں۔

v- **مساوات:**

مختصراً اسلامی فلاحی ریاست کا تصور دراصل مساوات قائم رکھنے کے مترادف ہے۔

سوال نمبر۲۔ پاکستان کے اہم قومی مقاصد بیان کریں۔ (۲۰۱۳)

جواب: پاکستان ایک نظریاتی مملکت ہے جو اسلام کے نظریے پر معرض وجود میں آیا ہے۔ اس کے اہم قومی مقاصد درج ذیل ہیں۔

i- **اسلامی مملکت کا قیام:**

پاکستان کا سب سے اہم قومی مقصد اسلام کے اصولوں پر مبنی معاشرے کا قیام ہے۔ جہاں اسلامی تعلیمات اور اصولوں کے مطابق زندگی گزاری جا سکے۔ اس لیے یہ ہر پاکستانی کا فرض ہے کہ ایسی تمام کوششوں اور کاوشوں میں شریک ہوں۔ جن کا مقصد ایسا ماحول پیدا کرنا ہو جس میں لوگ انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر اپنی زندگیاں اسلامی اصولوں کے مطابق بسر کر سکیں۔

ii- **جہالت اور غربت کا خاتمہ:**

پاکستان کا اہم مقصد تمام افراد کو ترقی کے یکساں مواقع مہیا کرنا اور جہالت غربت اور بیروزگاری جیسی علتوں کا خاتمہ ہے۔ مساوات، سماجی انصاف، باہمی عزت واحترام اور تعاون کے اصولوں پر مبنی ایک اسلامی معاشرے کا قیام بھی ہمارا قومی مقصد ہے۔

iii- **ملکی سالمیت:**

پاکستان کے قومی مقاصد میں اپنے وطن کو اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنا بھی شامل ہے۔ قومی تشخص اور آزادی کا تحفظ بھی ہمارا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

iv- **وسائل کی دستیابی:**

لوگوں میں پاکستانی ہونے کا جذبہ ابھارنا اور اپنے وسائل پر بھروسہ کرنے کے قابل بنانا بھی اہم قومی مقصد ہے۔ پاکستان کو معاشی اور اقتصادی طور پر خود کفیل بنایا جائے۔ اسکے لیے قومی سطح پر مسلسل کوششوں اور کاوشوں کی ضرورت ہے کہ سخت محنت کی جائے۔

v- **ہمسایہ مسلم ممالک:**

تمام اسلامی مملکتوں سے دوستانہ مراسم وروابط برقرار رکھنا پاکستان کا نہایت اہم قومی مقصد ہے۔ تاکہ مسلم اُمّہ کے مفادات سے متعلق معاملات پر یکساں طرز عمل اختیار کیا جاسکے۔

vi- **امن کے اقدامات:**

پوری دنیا میں امن وامان کی خیر خواہی اور رنگ ونسل کے امتیاز سے بالاتر ہو کر اقدامات کرنا بھی پاکستان کا قومی مقصد ہے۔

vii- **فلاحی مملکت کے لیئے کوششیں:**

پاکستان کا اہم قومی مقصد اس ملک کو مکمل فلاحی مملکت میں تبدیل کرنا ہے۔ ہمارے سوائل محدود ہیں پاکستان کو فلاحی ریاست بنانے میں واحد رکاوٹ یہ ہے کہ اس کے سوائل بہت کم ہیں اس لیے اضافہ شرح خواندگی سائنسی اور ٹیکنیکل تعلیم کے فروغ اور صنعتی پیداوار کو بڑھا کر اپنے وسائل کو فروغ دینا ہے۔

سوال نمبر۳۔ وہ کونسی مثبت تعمیری کوششیں ہیں جن کی بدولت پاکستان صحیح معنوں میں فلاحی مملکت بن سکتا ہے؟

جواب: ترقی پسند اقوام اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے خود انحصاری کی راہ پر گامزن رہنے کی بھرپور کوششیں کرتی ہیں۔ پاکستان کو اصلی فلاحی مملکت بنانا چند دنوں کا کام نہیں۔ اس کے لیئے مسلسل مثبت تعمیری کوششوں کی ضرورت ہے۔

i- **قومی مقاصد سے آگاہی:**

قومی مقاصد سے مکمل آگاہی ہی قومی مفاد کے مطابق ترقی کو تیز تر بنانے میں کارگر ثابت ہوسکتی ہے۔

ii- **محنت کی عظمت:**

لوگوں کو محنت کی عظمت سے مکمل آگاہی ضروری ہے۔ نوجوانوں نسل میں یہ سوچ پروان چڑھانا کہ محنت سے ہی ترقی حاصل کی جاتی ہے نہایت ضروری قدم ہے۔ کہ خود وقف کیے بغیر اور سخت محنت کے بغیر ترقی و

iii- **تعلیم:**

عام تعلیم ترقی کی راہ میں اتنی مددگار ثابت نہیں ہوتی جتنی کہ سائنس کی تعلیم اور تیکنیکی تعلیم۔

iv- **رہنمائی اور حوصلہ افزائی:**

مختلف ادارے جو معیشت کو بہتر بنانے میں مددگار ہیں ان کی مستقل رہنمائی اور حوصلہ افزائی نہایت ضروری ہے۔

v- **فلاحی پروگرام:**

ملک میں کچھ فلاحی پروگرام بھی متعارف کروائے گئے ہیں یہ بھی ترقی کی جانب اہم قدم ہے۔ ان میں سے کچھ ادارے مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ خواتین کے انڈسٹریل ہوم۔
۲۔ صحت کے مراکز۔
۳۔ گونگے بہرے افراد کے تعلیمی ادارے۔
۴۔ معذور افراد کے لیئے تربیتی ادارے۔
۵۔ عام لوگوں کے لیئے تفریحی مقامات۔
۶۔ انسداد گداگری کے مراکز۔

اختتامیہ:

اگر ایسے اقدامات ہوتے رہیں تو کچھ شک نہیں کہ پاکستان ایک فلاحی ریاست اور خود انحصار ملک میں تبدیل ہو جائے گا۔

سوال نمبر۴۔ خوراک میں خود کفالت کیوں ضروری ہے۔؟

جواب:

تعارف:

خوراک انسان کی اہم ضرورت ہے۔ خوراک کی کمی خراب صحت اور پیداواری صلاحیتوں میں کمی کا موجب بنتی ہے۔ خود کفالت زرمبادلہ کمانے کے لیئے نہایت ضروری ہے۔

خوراک کی خود کفالت کی اہمیت:

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس کی زیادہ تر آبادی زراعت کے پیشے سے منسلک ہے۔ یہ ملکی آمدنی میں بھی اضافے کا باعث ہے۔ زرعی ترقی نہ صرف خوراک کی خود کفالت کا باعث ہے بلکہ اس سے صنعتوں کو بھی فروغ حاصل ہوتا ہے۔ زرعی پیداوار بڑھانے سے درج ذیل فوائد حاصل کیئے جا سکتے ہیں۔

فوائد:

۱۔ درآمدات پر لگایا جانے والا زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے۔
۲۔ مزید صنعتکاری کی جا سکتی ہے۔

۳۔ قرضے کم کیے جا سکتے ہیں۔

۴۔ لوگوں کی قوت خرید میں اضافہ کر کے معیار زندگی بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

۵۔ تجارت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

۶۔ لوگوں کو روزگار مہیا کر کے غربت و افلاس کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

پاکستانی حکومت بیان کردہ فوائد حاصل کرنے کے لیے زراعت کے شعبے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ اس ضمن میں درج ذیل اقدامات کیے گئے ہیں۔

زراعت کی بہتری کے اقدامات:

i- زرعی اصطلاحات:

زرعی اصطلاحات نافذ کر کے چھوٹے کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔

ii- فنڈ کی فراہمی:

بڑے فنڈ زراعت کی ترقی کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

iii- آبپاشی کے نظام میں بہتری:

آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کی بھرپور کوششیں کی گئی ہیں۔

iv- سیم و تھور سے نجات:

سیم و تھور کے مسائل سے نبٹنے کی بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔

v- بینک اور سوسائٹی:

قرضوں کے لیے بینک اور سوسائٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

vi- زرعی ادارے:

زرعی مسائل کے حل کے لیے متعدد زرعی ادارے بنائے گئے ہیں۔

vii- سہولیات:

حکومت کی طرف سے کھاد، ادویات، ٹریکٹر وغیرہ خریدنے کی سہولیات بھی مہیا کی گئی ہیں۔

اختتامیہ:

ان تمام اقدامات کی بدولت پاکستان کپاس، گندم، چینی، اور کھاد میں خود کفالت حاصل کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔

سوال نمبر۵۔ تعلیم کے فروغ کے لیئے ہماری حکومت نے کیا اقدامات کیئے ہیں؟

جواب:

تعارف:

تعلیم افراد کا بنیادی حق ہے اور اسلامی تعلیمات کا بھی اہم حصہ ہے۔UN کے منشور میں بھی تعلیم کو فرد کا بنیادی حق قرار دیا گیا ہے۔ایک خاص سطح تک تعلیم کو سب کے لیئے مفت اور قابل حصول بنانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔حکومت پاکستان نے اس حوالے سے مندرجہ ذیل اقدامات کیئے جائیں۔

i- تعلیمی اصطلاحات:

تعلیمی اصطلاحات(ESR) ایجوکیشن سیکٹر ریفارم نافذ کی گئی ہیں۔یہ ہر شہری کے لیئے حصول تعلیم کو ممکن بناتی ہے۔

ii- اسلامیات اور مطالعۂ پاکستان:

اسلامیات اور مطالعۂ پاکستان کے مضامین کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔

iii- تعلیم کا کاروبار:

تعلیم کو کاروبار بنانے سے روکنے کے لیئے اقدامات کیئے جا رہے ہیں۔

iv- اساتذہ کی خدمات:

اساتذہ کی خدمات کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

v- آگاہی:

ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے تعلیم کی اہمیت کو لوگوں میں اُجاگر کرنے کی بھرپور کوششیں کی جا رہی ہیں۔

vi- تعلیم سب کے لیئے:

(EFA) ایجوکیشن فار آل کے نام سے پورے ملک میں غیر رسمی تعلیم کو عام کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

vii- پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ:

پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ پروگرام بھی متعارف کروایا گیا ہے۔جس کے ذریعے NGO اور CBO بنائی گئی ہیں جو تعلیم کے فروغ کے لیئے کام کرتی ہیں۔ (NGO - Non Governmental Organization)

(CBO - Community Based Organization)

viii- ایجوکیشن فاؤنڈیشن:

تمام صوبوں میں تعلیمی فاؤنڈیشن بھی قائم کی گئی ہیں تاکہ پرائیوٹ اداروں کو تعلیم کے فروغ کے لیئے معاشی مدد حاصل ہو سکے۔

اختتامیہ:

پاکستان تعلیم کے فروغ کے لیئے تمام اقدامات کر رہا ہے۔

سوال نمبر۶۔ دنیا میں امن کیوں ضروری ہے؟ عالمی بھائی چارے اور امن پر تین جملے لکھئے۔ (۲۰۱۳)

جواب: دنیا میں درج ذیل وجوہات کی بناء پر امن ضروری ہے۔

۱۔ دنیا ایک گلوبل ولیج بن چکی ہے۔

۲۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کی بدولت فاصلے مٹ گئے ہیں۔

۳۔ انسان خلا پر بھی پہنچ گیا ہے۔

۴۔ دنیا کی اقوام کے مسائل مشترک ہیں۔

ان وجوہات کی بناء پر ظاہر ہے کہ اقوام کو ایک دوسرے کے قریب آنا ضروری ہے۔ ایک خطے کے حالات و واقعات دوسرے خطے کے حالات وواقعات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اگر ایک ملک مصائب، قحط اور تباہی کا سامنا کرتا ہے تو دوسرے ممالک اس کی فوری امداد کرتے ہیں یہی وقت کی ضرورت بھی ہے۔

پاکستان اور امن:

پاکستان ایک امن پسند ملک ہے۔ اس نے ہمیشہ دوسرے ممالک کے ساتھ دوستانہ روابط قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ پاکستان اسلام کی امن پسندی پر یقین رکھتا ہے۔ یہ لازم ہے کہ تمام مسائل کا امن پسندانہ حل نکالا جائے اور بھائی چارے کو فروغ دیا جائے۔ عالمی بھائی چارے اور امن کے ذریعے اقوام عالم کے مابین محبت و یگانگت کی فضا پیدا ہوگی۔

سوال نمبر۷۔ وسائل کی منصفانہ اور مساوی تقسیم کے لیے حکومت پاکستان نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

جواب: جب وسائل محدود ہوں اور وسائل کا منصفانہ اور مساوی تقسیم ممکن نہ ہو تو فلاحی مملکت کا قیام عمل میں نہیں لایا جا سکتا۔ فلاحی مملکت کا قیام اسی وقت ممکن ہے جب معاشرے سے تمام برائیوں کا خاتمہ کیا جا سکے اور طبقاتی فرق کو مٹایا جائے۔

حکومتی اقدامات:

۱۔ پیداوار اور وسائل کے درمیان توازن پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ ذرائع آمد و رفت بھی بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

۲۔ تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے ادارے قائم کیے جا رہے ہیں۔

۳۔ وظیفے کا نظام طالبعلموں کے لیے رائج کیا جا رہا ہے۔

۴۔ صنعتوں کو ترقی دی جا رہی ہے تا کہ روزگار کے مواقع حاصل ہو سکیں۔

۵۔ کاٹیج انڈسٹری کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔

۶۔ سہولیات میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ تا کہ زرعی پیداوار بہتر ہو۔

۷۔ گیس اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات دیہاتوں میں پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

۸۔ نج کاری کے عمل کے ذریعے قومی ترقی کو بہتر بنایا جا رہا ہے۔

۹۔ لیبر قوانین میں بہتری لائی جا رہی ہے۔

(۲۰۰۸) (۲۰۱۱)

سوال نمبر ۸۔ فلاحی مملکت میں افراد کے کردار پر بحث کریں۔

جواب:

تعارف:

فلاحی مملکت لوگوں کو تمام بنیادی سہولتیں مہیا کرنے کی ذمہ دار ہے۔ مگر اس کے بدلے میں افراد کو بھی اپنے فرائض سرانجام دینے چاہئیں۔ فلاحی مملکت میں فرد کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں۔

وفاداری:

افراد کو ریاست سے وفادار ہونا چاہیے۔ اور اس کی خاطر کسی بھی قسم کی قربانی کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

دوسروں کے حقوق کا احترام:

اسے دوسروں کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔ خاص طور پر اپنے ہم وطنوں کے حقوق کا خیال رکھے۔

سہولیات کا ناجائز فائدہ:

اسے گیس اور بجلی جیسی سہولتوں کا ناجائز فائدہ نہیں اٹھانا چاہیے۔

سرگرمیوں میں حصہ:

افراد کی فلاحی مملکت کی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لینا چاہیئے۔

صفائی:

اسے صفائی ستھرائی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ ماحول کا پاک صاف رکھے اور آلودگی پیدا کرنے والے امور سے بچے

سرکاری واجبات:

شہریوں کا فرض ہے کہ تمام سرکاری واجبات وقت پر ادا کرے۔ باقاعدگی سے ٹیکس ادا کرے۔

تعلیمی سرگرمیاں:

شہریوں کو تعلیم و ہنر حاصل کر کے معاشرے کا کارآمد شہری بننا چاہیے۔

معاشرتی برائیاں:

شہریوں کو حکومت کے ساتھ مل کر معاشرتی برائیوں کا خاتمہ کرنا چاہیے۔

اختتامیہ:

اگر شہری اپنی ذمہ داریاں مکمل طور سے نبھائیں تو ایک فلاحی اسلامی ریاست قائم ہو سکتی ہے۔